REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ — یوم جمعہ — ۲۶ ذیقعدہ ۱۳۷۵ھ — فی پرچہ ۲ آنہ

جلد ۴۵/۱۰ — ۶ وفا ۱۳۳۵ ہش — ۶ جولائی ۱۹۵۶ء — نمبر ۱۵۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

مری ۲ جولائی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں:

طبیعت اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اردن کی سرحد کے ساتھ ساتھ اسرائیل کی مسلح افواج کا اجتماع

مصر، شام اور لبنان کی فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا

عمان ۵ جولائی۔ بعض عرب ممالک کے دارالحکومتوں میں موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق اسرائیل نے اردن کی سرحد کے ساتھ ساتھ اپنی مسلح فوجوں کو جمع کر دیا ہے۔ اس واقعہ کی اطلاع موصول ہوتے ہی مصر، شام اور لبنان نے اپنی فوجوں کو حکم دے دیا ہے۔ کہ وہ ہر دم تیار رہیں۔ اور جونہی اسرائیل کی طرف اردن پر حملہ ہو فوراً اردن کی مدد کو پہنچ جائیں۔ بیت المقدس کے علاقے میں خاص طور پر بہت زیادہ تعداد میں اسرائیلی فوجیں آ جمع ہوئی ہیں۔ عارضی صلح کے نگران صورتِ حال پر کڑی نگاہ رکھے ہوئے ہیں۔ بعض مبصرین کا خیال ہے کہ اسرائیل دریائے اردن کا رخ پھیرنے کے منصوبے کو فوری طور پر عملی جامہ پہنانا چاہتا ہے۔ اور اسی کے پیش نظر اس نے فوجوں کو جمع کرنے کا اقدام کیا ہے۔ لبنانی کابینہ نے کل ایک خاص اجلاس میں صورت حال کی اس اچانک تبدیلی پر غور کیا۔ بعد میں ایک ترجمان نے بتایا کہ اسرائیل اردن پر جلد حملہ کر دے گا۔ عمان میں کل شاہ حسین نے عرب ملکوں کے سفیروں کو طلب کر کے انہیں صورت حال سے باخبر کیا اور اس کا مقابلہ کرنے کے لئے ان سے بعض عملی اقدامات پر بات چیت کی۔ بعد میں شاہ حسین امریکہ، برطانیہ اور فرانس کے نمائندوں سے بھی ملے۔ ان تینوں ملکوں نے ایک خاص سمجھوتہ کے تحت عرب ملکوں اور اسرائیل کے درمیان سرحدوں کو برقرار رکھنے کی ضمانت دی ہوئی ہے۔ شاہ حسین نے ان کے سفیروں سے کہا کہ وہ اپنی حکومتوں کو صورت حال سے مطلع کرتے ہوئے ان سے مداخلت کے لئے کہیں۔ کل اس واقعہ کی اطلاع موصول ہوتے ہی لنڈن میں برطانوی دفتر خارجہ نے اسرائیلی سفیر کو بلایا اور اس کو خبردار کیا کہ اسرائیل کوئی ایسا اقدام نہ کر بیٹھے کہ جو اشتعال کا باعث ہو۔

مشرقی پاکستان میں زرعی مشاورتی کمیٹی کا قیام

کمیٹی زرعی پیداوار بڑھانے کے بارے میں حکومت کو مشورے دیگی

ڈھاکہ ۵ جولائی۔ مشرقی پاکستان کی حکومت نے صوبائی وزیر خوراک کی صدارت میں ایک مشاورتی کمیٹی قائم کی ہے۔ جو فوری طور پر کام شروع کر دے گی۔ کمیٹی کے ۳۲ ممبر ہوں گے۔ اور اسے بعد میں اور ممبر بھی شامل کرنے کا اختیار ہوگا۔ کمیٹی کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے۔ کہ بار بار سیلاب آنے کی وجہ سے صوبے میں غذائی قلت کی جو صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے زرعی پیداوار کو کس طرح بڑھایا جا سکتا ہے۔ اور زراعت کے جدید طریقوں کو کس طرح رائج کیا جا سکتا ہے۔ کمیٹی ماہی گیری کو ترقی دینے، مرغیاں پالنے اور جنگلات اگانے کے متعلق بھی سفارشات کرے گی۔ کمیٹی میں چودہ سرکاری افسر ہیں۔ اور چودہ صوبائی اسمبلی کے ممبر علاوہ ازیں ایک قومی اسمبلی کے رکن کو بھی اس میں شامل کیا گیا ہے۔ اور تین زرعی ماہروں کو اس میں جگہ دی گئی ہے۔

ڈیلی ایکسپریس کی نکتہ چینی

لنڈن ۵ جولائی۔ "ڈیلی ایکسپریس" نے ہندوستان کے وزیراعظم پنڈت نہرو کو لنڈن کے حقوق شہریت دیئے جانے پر نکتہ چینی کی ہے۔ انہیں پرسوں گلڈ ہال میں نیوزی لینڈ کے وزیراعظم مسٹر سڈنی ہالینڈ کے ساتھ ایک خاص تقریب میں حقوق شہریت عطا کئے گئے ہیں۔

سوڈان میں الازہری حکومت شکست کھا گئی

خرطوم ۵ جولائی۔ سوڈان میں اسمٰعیل الازہری کی حکومت کل عدم اعتماد کی ایک تحریک پر شکست کھا گئی۔ پارلیمنٹ میں ۶۰ ووٹ ان کے خلاف اور ۳۱ حق میں آئے۔ اب امہ پارٹی کے لیڈر عبداللہ خلیل کو نئی حکومت بنانے کی دعوت دی گئی ہے۔

صاحبزادی امۃ الباسط بیگم سلمہا کی علالت اور دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو الفضل کے ذریعہ علم ہو چکا ہے سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صاحبزادی امۃ الباسط سلمہا اللہ تعالیٰ آجکل انتڑیوں اور معدے کی تکلیف کی وجہ سے لنڈن کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ جولائی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو کل دن کے پچھلے حصہ اور رات کے ابتدائی حصہ میں شدید اعصابی تکلیف رہی۔ انتڑیوں کی سوزش اور حرارت کا سلسلہ بھی چل رہا ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور ۲ جولائی (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت آج نسبتاً اچھی ہے۔ لیکن کمزوری کا حال باقی ہے۔ احباب شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ربوہ ۵ جولائی۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو پہلے کی نسبت آرام ہے۔ مگر آنکھوں میں غبار ہو گیا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۲ جولائی (بذریعہ ڈاک) محترم ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب آج میو ہسپتال کے البرٹ وکٹر ال‍ے پرائیویٹ فیملی وارڈ کے کمرہ ۲۱ میں منتقل ہو گئے ہیں۔ ملاقات کا وقت ۵ بجے سہ پہر سے ۷ بجے شام تک ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ڈرائیور کی فوری ضرورت

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں ایک موٹر ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے۔ جو ڈرائیوری میں اچھی مہارت رکھتا ہو۔ خواہشمند دوست اپنی درخواست مقامی امیر کی سفارش سے ناظر صاحب امور عامہ ربوہ کو جلد بھجوائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

مشرقی پاکستان میں غذائی صورت حال بہتر ہو رہی ہے

کراچی ۵ جولائی۔ مرکزی وزیر خزانہ سید امجد علی نے کل ڈھاکہ سے کراچی پہنچ کر بتایا کہ مشرقی پاکستان میں غذائی صورت حال بہتر ہو رہی ہے اور اناج کے نرخ گرنا شروع ہو گئے ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کی

ایڈیٹر — روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۶؍ جولائی ۱۹۵۶ء

اسلامی اہلی زندگی

بیاہ شادی کے کمشن نے جو سفارشات پیش کی ہیں۔ ان کے متعلق دعویٰ کیا گیا ہے۔ کہ وہ قرآن وسنّت کے مطابق ہیں۔ حالانکہ بعض معاملات میں یہ سفارشات قرآن و سنّت سے کہیں زیادہ جذبات کی مرہون ہیں۔ وہ جذبات جو ہماری بعض تعلیم یافتہ خواتین کے دلوں میں خاصکر اور بعض مردوں کے دلوں میں عام طور سے ایک عرصہ سے ابھر رہے ہیں قرآن وسنّت نے اہلی زندگی کا جو نظام پیش کیا ہے۔ ہمارا یقین ہے۔ کہ اس سے بہتر نظام کوئی قانون پیش نہیں کرسکتا۔ اسلام ایک سلامتی کا دین ہے۔ اور جس طرح وہ معاشرہ میں امن وامان پسند کرتا ہے۔ اسی طرح ایک خاندان کی زندگی میں گڑ بڑ پسند نہیں کرتا۔ اور ایسا متوازن اور جچا تلا لائحہ عمل دیتا ہے۔ کہ اگر اس پر عمل کیا جائے۔ تو نہ صرف ایک خاندان پختہ ہو کر اچھی زندگی گزار سکتا ہے۔ بلکہ معاشرہ بھی غیر ضروری تموج سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

مشکل یہ ہوئی ہے کہ مسلمانوں نے جس طرح دوسری باتوں میں قرآن وسنّت کی رہنمائی سے گریز کیا ہے۔ اسی طرح شادی بیاہ کے معاملات میں بھی افراط وتفریط میں جا پڑے ہیں۔ ایک سے زیادہ بیویوں کا معاملہ ہو۔ یا طلاق کا مسئلہ جو حقوق زوجین قرآن و سنّت نے مقرر کئے ہیں۔ تقریباً تمام کے تمام ایک مدت سے نظر انداز ہوتے چلے آئے ہیں۔ اور ان کی پابندی کی بجائے من مانی رسومات اختیار کرلی گئی ہیں۔

یہ ایک بہت بڑی وجہ ہے۔ کہ بیاہ شادی کے معاملات میں اصلاح کی ضرورت دیر سے محسوس کی جارہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ نہ تو زیادہ بیویاں کرنے میں قرآن وسنّت کے مطابق احتیاط کی جاتی ہے۔ اور نہ طلاق اور دوسرے معاملات میں انہیں ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

اس بد نظمی سے معاشرہ میں انتشار پیدا ہونا لازمی تھا۔ ایسی حالت میں دو رائیں نہیں ہوسکتیں کہ حکومت کا فرض تھا کہ وہ قرآن وسنّت کے مطابق بیاہ شادی کے قانون کو متعین صورت میں لائے۔ اور جہاں جہاں ضرورتی معلوم ہو۔ اصلاح کے لئے دخل اندازی بھی کرے۔ چنانچہ یہ کمشن اسی غرض کے لئے بنایا گیا۔ اور یہ ٹھیک ہے کہ کمشن نے ایک سوالنامہ ترتیب دے کر مختلف مکاتیب کے علماء اور ماہرین سے استصواب بھی کیا۔ لیکن کمشن کی سفارشات کو دیکھ کر یہی تاثر ہوتا ہے۔ کہ بعض باتوں میں ماہرین کی آراء سے زیادہ جذبات کو مدنظر رکھا گیا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ جس غرض کے لئے یہ کمشن مقرر کیا گیا تھا۔ یا مقرر کیا جانا چاہیئے تھا۔ وہ غرض بہر وجوہ پوری نہیں ہوسکی۔

بعض ان سفارشات کے پیچھے جو جذبہ بڑے زور سے کام کرتا ہوا نظر آتا ہے وہ یہ ہے۔ کہ مرد اور عورت کے حقوق برابر ہیں۔ یہ درست ہے کہ جس طرح اسلام یہ تسلیم کرتا ہے۔ کہ تمام انسانوں کے پیدائشی حقوق برابر ہیں۔ اسی طرح مرد و زن کے حقوق بھی بلحاظ انسان کے برابر ہیں۔ لیکن جس طرح ایک سوسائٹی میں نظام قائم رکھنے کے لئے وہ کچھ اصول دیتا ہے۔ اسی طرح وہ ایک خاندان میں نظام قائم رکھنے کے لئے بھی کچھ اصول پیش کرتا ہے۔ جن کو اگر مدنظر نہ رکھا جائے۔ تو اہلی زندگی میں انتشار پیدا ہونا لازمی ہے۔

یہ بات ہر کوئی سمجھ سکتا ہے۔ کہ ایک تنظیم کا صدر اور سیکرٹری رکنیت کے لحاظ سے برابر کے انسان ہیں۔ لیکن جہاں تک تنظیم کے نظم ونسق کا تعلق ہے۔ دونوں کے اختیارات میں فرق لازمی ہے۔ ورنہ گڑبڑ پیدا ہوگی۔ باوجود اس کے کہ صدر کو سیکرٹری سے زیادہ اختیارات ہوتے ہیں۔ سیکرٹری کو بعض ایسے خصوصی اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔ کہ صدر کو بھی نہیں ہوتے۔ اہلی زندگی میں اس کی مثال یوں سمجھیے کہ عورت کو مرد سے نان ونفقہ لینے کا حق حاصل ہے۔ مگر مرد کو یہ حق نہیں ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مرد کو عورت پر قوام بنایا ہے۔ ایک تنظیم کے صدر کو بعض شرائط کے ساتھ سیکرٹری کو برخاست کرنے کا حق ہوتا ہے۔ لیکن ایک سیکرٹری صدر کو برخاست نہیں کرسکتا۔ اگر وہ سیکرٹری نہیں رہنا چاہتا۔ تو وہ استعفیٰ دے سکتا ہے۔ جو قواعد کے مطابق منظور کیا جاسکتا ہے۔ اسلام نے جہاں مرد کو طلاق کا حق دیا ہے۔ وہاں عورت کو خلع کا حق دیا ہے۔ ظاہر ہے کہ دونوں میں فرق ہے۔ جس کو ماہرین شریع بڑی اچھی طرح سے متعین کرسکتے ہیں۔ اگر دونوں میں فرق نہ ہو۔ تو خاندان میں گڑبڑ کا امکان ہے۔

کمشن یہ تو سفارش کرسکتا ہے۔ کہ مرد طلاق کے حق کا غلط استعمال کرتے ہیں۔ قرآن وسنّت کے مطابق ان پر پابندیاں عائد کرنی چاہئیں۔ لیکن کمشن کا یہ حق نہیں ہے کہ وہ طلاق اور خلع کو خلط ملط کردے۔ اور ان کی باہم جداگانہ نوعیت کا جو اسلام نے متعین کی ہے خاتمہ کردے۔ اسلام میں عورت طلاق نہیں دے سکتی۔ مگر وہ خلع لے سکتی ہے۔ اور خلع کا دائرہ کوئی تنگ دائرہ نہیں ہے۔

یہ ہم نے ایک مثال پیش کی ہے کہ ان بعض غلطیوں کی جو قرآن وسنّت کا لحاظ نہ رکھتے ہوئے کمشن سے سرزد ہوئی ہیں۔ اور ہمیں افسوس سے پھر کہنا پڑتا ہے کہ بعض سفارشات صحیح اسلامی روح سے متاثر ہو کر نہیں کی گئیں۔ بلکہ ان غلط جذبات سے متاثر ہو کر کی گئی ہیں۔ جو مغربی تقلید کی مرہون ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم ان باتوں کو اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ جن سے اب خود اہل مغرب بھی تنگ آگئے ہیں۔ اور وہ اسلامی اصولوں میں اپنے معاشرہ کی اصلاح اور فلاح تلاش کررہے ہیں۔ یہاں تک کہ عملاً اسلام کے معتدل اصولوں سے ناواقفیت کی وجہ سے تفریط سے نکل کر افراط کے قعر میں گر رہے ہیں۔ ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم ان کے سامنے صحیح اسلامی اہلی زندگی کا نمونہ پیش کریں۔ اور ان کو اپنے عمل سے اسلامی اصولوں سے شناسا کرائیں۔

اس کا یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ ہم اصلاحات ہی کے خلاف ہیں۔ ہمارے موجودہ معاشرہ میں جو برائیاں ان معاملات کے تعلق میں در آئی ہیں۔ ان سے بہت سی برائیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ اور ان کا قلع قمع اسلامی اصولوں کی روشنی میں نہایت ضروری ہے۔ مگر ہمیں چاہیئے کہ جو اصول اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول نے اہلی زندگی کے متعلق رکھے ہیں۔ انہیں کسی حال میں پس پشت نہ ڈالیں۔ اور جس طرح ہو سکے۔ ان اصولوں کی پابندی کریں۔ تاکہ ہمارا اہلی نظام انتشار کا شکار نہ ہو۔ بلکہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے۔

قادیان میں قربانی کرنیوالے احباب توجّہ فرمائیں

— از حضرت الشیر احمد صاحب ایم اے مدظلہ العالی —

اب خدا کے فضل سے عیدالاضحیہ پھر قریب آرہی ہے۔ گذشتہ سالوں کی طرح کئی دوستوں کی خواہش ہوگی۔ کہ وہ قادیان میں قربانی کرائیں۔ ایسے دوستوں کو چاہیئے کہ قربانی کی رقم میرے دفتر میں ارسال فرمادیں۔ قادیان میں قربانی کا جانور اوسطاً ۲۵ روپے میں آتا ہے۔ چونکہ روپیہ منتقل کرانے میں کچھ وقت لگتا ہے۔ اس لئے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وقت پر اپنی رقوم بھجوادیں اور بہر حال عید سے ہفتہ عشرہ پہلے رقم پہنچ جانی چاہیئے۔ قادیان میں قربانی کرانے میں ثواب کا ایک پہلو یہ بھی ہے۔ کہ غریب درویشوں کی گوشت سے امداد ہو جاتی ہے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ۶/۹/۵۶

شکریہ احباب

(از محترم ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب)

میری بیماری کو پورا ایک مہینہ ہوگیا ہے۔ اس اثنا میں اس کثرت سے بزرگوں۔ بھائیوں۔ بہنوں میرے عزیز واقارب اور خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے ہمدردی ومحبت کے خطوط اور پیغام موصول ہوئے ہیں۔ جو کہ میرے شمار سے باہر ہیں۔ میں یہ اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ کہ ان تمام کا شکریہ ادا کروں۔ اور ان کے دین ودنیا کے مقاصد کے لئے دعا کروں۔ ہر وقت دست بدعا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی حفاظت میں رکھتے ہوئے اپنے تمام مقاصد میں مظفر ومنصور فرمائے۔ آمین۔

الشیخ عبد القادر مغربی مرحوم

اور

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بارہ میں ان کا موقف

— از محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ سلسلہ عالیہ احمدیہ —

حال میں علامہ مذکور کی وفات کی اطلاع مولوی نور احمد صاحب منیر مبلغ لبنان کے قلم سے الفضل میں شائع ہوئی ہے۔ جس کے آخر میں اس بات کا ذکر تھا کہ وہ میرے قدیم دوستوں میں سے تھے۔ مجھے یہ بڑی تمنا تھی کہ اپنے سفر دمشق کے ایام میں ان سے ملاقات کرتا۔ مگر الٰہی منشا یہی تھا کہ مجھے ان سے دوبارہ ملنے کا موقعہ نہ ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

انہوں نے آخری عمر تک میرے ساتھ وفاداری کا عہد نبھایا ہے۔ سنہ ۱۹۱۶ء کے اواخر میں جب مجھے صلاح الدین ایوبیہ کالج میں تاریخ ادیان وغیرہ پڑھانے کے لئے منتخب کیا گیا۔ تو اس وقت آنمرحوم آداب عربیہ کے پروفیسر تھے۔ چند دن ہی میں مجھ سے ایسے مانوس ہو گئے کہ ایک دن سیر کے دوران میں مجھ سے فرمانے لگے۔ کہ میرا دل چاہتا ہے کہ آپ کے ساتھ عہد صداقت قائم کریں۔ ایک فوٹوگرافر کے پاس سے ہم گزر رہے تھے فرمایا کہ آیئے ہم دونوں تصویر کھچائیں۔ اور دوستی کا اقرار قرآن مجید پر ہاتھ رکھتے ہوئے کریں کہ ہم دونوں قرآن مجید کی خدمت کریں گے۔ چنانچہ اسی حالت میں قرآن مجید پر ہاتھ رکھتے ہوئے ہم نے یہ عہد کیا۔

سنہ ۱۹۲۵ء میں جب میں اور مکرم شمس صاحب دمشق میں ان کے ہاں گئے تو وہ فوٹو ان کے سرہانے پر دیوار سے معلق تھا۔ فوٹو کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ مغربی اب تک اس عہد پر قائم ہے۔ چنانچہ اپنی آخری عمر میں آخری پارہ کی تفسیر انہوں نے شائع کی اور ہدیۃً مجھے بھیجی۔ جب کبھی بھی کوئی کتاب وہ شائع کرتے تو ایک نسخہ مجھے بھیجتے اور قدیم رشتہ محبت کو تازہ کرتے ہوئے اس نسخہ پر اپنی قلم سے تحریر فرماتے۔

جب میں سنہ ۱۹۲۵ء میں دوبارہ دمشق گیا۔ تو ایک مشہور مسیحی اخبار الف باء میں مجھے خوش آمدید کہا اور اہل وطن سے میرے تعارف کو تازہ کیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جب سنہ ۱۹۲۴ء میں پہلی دفعہ دمشق تشریف لے گئے۔ تو اس وقت آنمرحوم حضور سے ملے اور بڑے ادب سے پیش آئے۔ آپ نے ان کی ملاقات کا متعدد بار ذکر فرمایا ہے۔ انہوں نے اسی دوران گفتگو میں کہا تھا کہ جماعت احمدیہ کے پیغام کے لئے عربی ممالک میں کوئی جگہ نہیں۔ اور یہاں کے لوگ وحی نبوت وغیرہ کے قبول کرنے کے لئے مستعد نہیں۔ بہتر یہ ہوگا کہ افریقہ وغیرہ کی جاہل اقوام میں ایسی تبلیغ کی جائے۔ جب وہاں پر مجھے تبلیغی مرکز قائم کرنے کے لئے مکرم شمس صاحب کے ساتھ بھیجا گیا۔ تو مجھ سے بڑی بے تکلفی اور مذاق کے لب و لہجہ میں یہی الفاظ دہرائے۔ اور کہا کہ ہم نے آپ کا نام زین المفکرین رکھا ہوا تھا۔ اس قسم کی "دقیانوسی باتوں" کا آپ سے کیا تعلق۔ اور تعجب کا اظہار کیا کہ فرسودہ خیالات کی تبلیغ کے لئے ہمیں شام کے ملک میں بھیجا گیا ہے جو بے سود ہے۔

اگرچہ مغربی مرحوم طبقہ مشائخ سے تعلق رکھتے تھے اور اپنے ظاہری لباس میں بھی مشائخ کا لباس عمامہ اور عبا پہنا کرتے تھے۔ لیکن خیالات میں بڑی وسعت تھی اور سوچ و بچار کے لحاظ سے موجودہ مغرب زدہ تعلیم یافتہ طبقہ سے پیچھے نہ تھے اور انہیں اپنی قوم میں یہ امتیاز حاصل تھا کہ فصاحت و بلاغت پر پوری قدرت رکھتے تھے۔ ان کا قلم فیاض اور سیال تھا طرز تحریر نہایت ہی آسان۔ صلاح الدین ایوبیہ کالج (بیت المقدس) کے ابتدائی زمانہ میں مجھے ان سے یہ معلوم کر کے بڑا تعجب ہوا کہ قرآن مجید کے متعلق ان کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ اس کی روحی معانی کے اعتبار سے ہے۔ الفاظ کا تعلق بشریت سے ہے۔ قرآنی الفاظ اللہ تعالیٰ کے نہیں کیونکہ وہ کلم و کیف اور نطق و لفظ سے بے نیاز ہے۔ اس موضوع پر ان کے ساتھ لمبی بحث تبادلۂ خیالات ہوا۔ اور اس قسم کی گفتگو ہماری مجلس میں بڑی دلچسپی پیدا کر دیا کرتی تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کو انہوں نے جو مشورہ دیا تھا اور پھر اس مشورہ کو ہمارے سامنے بھی دوہرایا۔ درحقیقت اس کے پیچھے مغربی مرحوم کی یہی ذہنیت کارفرما تھی۔ لیکن بعد میں بہت حد تک انہوں نے اپنے اس خیال میں تبدیلی پیدا کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اگرچہ ان کی ملاقات ایک نہایت ہی محدود اور مختصر وقت میں ہوئی۔ لیکن حضور نے ان کی قابلیت اور اثر و رسوخ کے متعلق بہت بڑا اندازہ قائم کیا۔ چنانچہ جب میں اور مکرم شمس صاحب روانہ ہونے لگے۔ تو آپ نے مجھے خاص طور پر نصیحت اور تاکید فرمائی۔ کہ مغربی میرا قابل قدر قدیم دوست ہے ان سے مجھے اپنے تعلقات کو استوار رکھنا ہوگا۔ مگر میں اپنی کمزوری کا اقرار کرتا ہوں کہ اس ارشاد کو ملحوظ رکھنے میں مجھ سے ایک مجلس میں کوتاہی ہوئی۔ مگر وہی کوتاہی مغربی مرحوم کو سلسلہ سے زیادہ قریب کرنے کا موجب ہوگئی۔ تفصیل یہ ہوا کہ ایک دن عصر کی نماز کے بعد ہمارے دار التبلیغ واقعہ دمشق جو کہ زین العابدین کی بلند ترین بالائی منزل میں تھا۔ علامہ مرحوم تشریف لائے۔ اس وقت زیر تبلیغ دوستوں کی ایک جماعت موجود تھی آنمرحوم بھی بیٹھ گئے۔ اور باتیں سنیں اور دیکھا کہ سامعین ہماری باتوں سے متاثر ہیں یہ امر ان کے خلاف توقع تھا مذاق شروع کر دیا وحی نبوت اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عربی کلام کا استخفاف کرتے ہوئے کچھ ایسے فقرے کہے کہ جذبات میرے قابو میں نہ رہے۔ اور میں نے آنمرحوم کی عربی دانی کے ایک دو سابقہ واقعات کی یاد دہانی کرتے ہوئے بڑے اطمینان کے ساتھ ان کے سامنے خطبہ الہامیہ رکھ دیا اور کہا اسے پڑھیے اور فصاحت و بلاغت کی کسوٹی پر لگائیے۔ پڑھنے میں ایک دو مقام پر ٹھوکریں کھائیں۔ اور میں نے اصلاح کی۔ آخر گھبرا کر فرمانے لگے۔ کہ یہ الفاظ لغت عرب میں نہیں۔ شمس صاحب نے اٹھ کر تاج العروس سے وہ الفاظ نکال کر ان کے سامنے رکھ دیئے۔ جس پر وہ کھسیانے ہوئے اور مجھے یہ کہنے لگا

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قضا و قدر کے متعلق کبھی شکوہ نہ کرو

"بہت لوگ امتحان کے وقت طرح طرح کی باتیں بنانے لگ جاتے ہیں اور طرح طرح کے باطل توہمات اور وساوس انہیں اٹھا کرتے ہیں۔ مگر اصلی بات یہ ہے کہ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا ولھم عذاب الیم بما کانوا یکذبون۔ یاد رکھو خدا کا ساتھ بڑی چیز ہے۔ اگر فرض بھی کر لیں کہ نہ کوئی یار ہے۔ نہ کوئی مال و دولت رہے پھر بھی خدا بڑی دولت ہے۔ اس لئے یہ کبھی نہیں کیا کہ جو اسکے ہو کر رہتے ہیں ان کو بھی تباہ کر دیا ہو۔ اسکے امتحان میں استقلال اور ہمت سے کام لینا چاہیئے۔ یاد رکھو کہ امتحان ہی وہ چیز ہے جس سے انسان بڑے بڑے مدارج حاصل کر سکتا ہے۔" زیاں نمازل اور دنیا کے لئے نکراں کچھ چیز نہیں۔ مومن کو چاہیئے کہ خدا کی قضا و قدر کے ساتھ شکوہ نہ کرے۔ اور رضا بالقضا پر عمل کرنا سیکھے۔"

موقعہ مل گیا۔ کہ کیا اسی برتے پر آپ یہ نعرہ دہرائیں گے۔

أبت العربية ان تتهند (یعنی عربی نے انکار کر دیا ہے کہ وہ ہندوستانی ہو) میں نے کہا ہمارا ایک شاگرد بھی آپ سے زیادہ عربی جانتا ہے۔ جس پر وہ اپنی سبکی محسوس کرتے ہوئے غصہ میں اٹھ کھڑے ہوئے اور یہ کہتے ہوئے باہر چلے گئے۔ غداً اریك نجوم الظهر (کل میں تمہیں دوپہر کے ستارے دکھاؤں گا) یہ دیکھ کر کہ وہ ایک بہت بڑے پایہ کے عالم ہیں۔ ان کا قوم میں بہت اثر و رسوخ ہے۔ مجھے یہ خیال پیدا ہوا۔ کہ حاضرین کوئی مخالف اثر نہ لیں۔ انہیں مخاطب کر کے میں نے کہا۔ کہ کیا آپ اس طریق گفتگو کو پسند کرتے ہیں؟ علماء کی شان کے خلاف ہے۔ کہ بغیر سوچے سمجھے کسی پر طعن کریں۔

حاضرین کو آخر میں نے رخصت کیا۔ اور شام کو شمس صاحب مجھ سے کہنے لگے۔ کہ آپ نے ایک قدیم دوست کو ناراض کر دیا ہے۔ جو حضور کی ہدایت کے خلاف ہے۔ میں نے کہا۔ اس بات کی فکر تو مجھے بھی ہے۔ لیکن کوئی ایسی بات نہیں۔ ان کی طبیعت میری طبیعت کی طرح ہے۔ غصہ دیر تک دل میں نہیں رہتا۔ کل صبح جا کر ان سے معافی مانگ لوں گا۔ چنانچہ ہم دونوں دوسرے دن صبح ان کے مکان پر گئے۔ دستک دی۔ تو وہ باہر سر سے ننگے شگفتہ رو نکلے۔ اور مجھ سے بغلگیر ہوئے۔ اور میری پیشانی پر بوسہ دیا۔ اور مجھ سے معافی مانگنے لگے۔ میں نے کہا۔ کہ معافی مانگنے کے لئے تو میں آیا ہوں۔ فرمانے لگے۔ قصور آپ کا نہیں میرا ہے۔ اور فرمایا اندر آئیں اور میرے قصور کا ماجرا بھی سن لیں۔ اور اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔ اور ایک پیالی قہوہ کی بھی میرے ساتھ پئیں۔ چنانچہ ہم دونوں اندر گئے۔ فرمانے لگے۔ کہ آپ کا شائع کردہ ٹریکٹ بعنوان الحقائق عن الاحمدیة (احمدیت کے متعلق حقیقت) غصہ میں میں ساتھ لے آیا تھا۔ اور وہ یہ پڑا ہے۔ ساری رات میں نہیں سویا۔ تفسیریں اور حدیثیں اپنی لائبریری سے اس نیت سے میز پر لا کر رکھیں۔ کہ اس رسالہ کی تردید کل شائع کر دوں گا۔ چنانچہ پڑھنے کے بعد تردید لکھنے بیٹھا۔ ایک تردید لکھتا اور یہ دیکھ کر کہ وہ درست نہیں اسے پھاڑتا۔ پھر دوسری دفعہ کوشش کی۔ علیٰ ہذا القیاس پھٹے ہوئے کاغذوں کا ایک انبار جمع ہو گیا۔ اور انگیٹھی کی طرف اشارہ کر کے فرمایا۔ وہ ڈھیر دیکھو۔ ساری رات کوشش کی۔ کبھی حقائق احمدیہ کو دیکھتا۔ کبھی حدیثوں اور کبھی تفسیروں کو۔ میری بیوی مجھ سے کہنے لگی۔ کیا پاگل ہو گئے ہو۔ آرام کرو۔ لیکن مجھے نیند کہاں آتی۔ آخر جب صبح کی اذان ہوئی۔ اور اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ کے الفاظ گونجے۔ تو میرے دل نے کہا۔ کہ صداقت کا مقابلہ باطل سے کرنا درست نہیں۔ میرے دوست زین العابدین نے جو کچھ لکھا ہے۔ ٹھیک لکھا ہے۔ دل میں یہ کہہ کر نماز پڑھی۔ اور اطمینان سے سو گیا۔

یہ واقعہ سناتے ہوئے ہم سے فرمایا۔ کہ آپ تبلیغ حق کا کام آزادی سے کریں۔ وہ قطعاً مخالفت نہیں کریں گے۔ لیکن یہ کہ کھلے طور پر وہ تائید کریں۔ یہ بھی موجودہ حالات میں ان کے لئے ممکن نہیں۔ اور جب تک ہم وہاں رہے۔ انہوں نے اپنے عہد اور دوستی کو نہایت خوبی کے ساتھ نبھایا۔ بلکہ ہندوستان اور پاکستان میں میرے ساتھ اپنے تعلقات کو وقتاً فوقتاً تازہ کرتے رہے۔ جزاہ اللّٰہ احسن الجزاء۔

آپ طرابلس شام کے ایک مشہور خاندان کے فرد تھے۔ جو آل مغربی سے مشہور ہوا۔ اور جس نے گیارھویں صدی کے شروع میں ٹیونس سے ہجرت کی۔ اس خاندان کا مورث اعلیٰ درغوث پاشا تھا۔ جن کی نسل سے علماء و افاضل کا سلسلہ شروع ہوا۔ خود شیخ مغربی مرحوم بھی بڑے پایہ کے عالم تھے۔ اور اخلاق فاضلہ کا مجسمہ۔ ان کے اکثر مضامین اخلاقیات پر ہیں۔

میرے ان دوستوں کی ایک ممتاز جماعت تھی جن میں رستم حیدر، احمد جودت بے۔ وھبی بے۔ جمیل بے۔ کرد علی (وزیر تعلیم) شکیب ارسلان۔ شیخ عبد السلام۔ بلبل قیما اور الشیخ امین وغیرہ نمایاں شخصیتیں تھیں۔

میں ان کا ممنون ہوں۔ کہ انہوں نے مجھے قدر کی نگاہ سے دیکھا۔ اور اس قدر دانی میں یہاں تک نیک جذبات کارفرما تھے۔ کہ جب میں ۱۹۱۷ء میں ایک تعلیمی امتحانی مقابلہ میں اول رہا۔ اور وزارت تعلیم استنبول سے تمغۂ مجیدی اور پچاس پاؤنڈ بطور انعام حاصل کئے۔ تو ان میرے دوستوں کی خوشی کا مظاہرہ میرے لئے ہمیشہ کے لئے قابل یادگار ہے۔ جس کے لئے بیت المقدس میں ایک دعوت کا انتظام کیا گیا۔ اور پھر ان کی یہ قدر دانی یہاں ہوئی۔ کہ جب دمشق میں سلطانیہ کالج کے لئے مدیر داخلی کی آسامی پُر کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ تو مجھے اس کے لئے منتخب کیا گیا۔ وزارت تعلیم سے جو تعلیمی سند میرے لئے صادر کی گئی۔ اس پر جہاں مجلس تعلیم کی مہر لگی۔ وہاں علاوہ وزیر تعلیم کی مہر کے علامہ مغربی کی مہر بھی ثبت ہے۔ یہ دوست احمدیت میں داخل نہیں ہوئے۔ لیکن احمدیت کے خیالات اور احمدیت کے نمونہ نے ان کے دل میں جگہ پائی۔

ما اجمل الذکریٰ لدی من یصوف

تازہ فہرست چندہ امداد درویشان از ۲۹/۵/۵۶ تا ۲۰/۶/۵۶

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مد ظلہ العالی)

ذیل میں ان بھائیوں اور بہنوں کی فہرست شائع کی جاتی ہے۔ جن کی طرف سے سابقہ اعلان کے بعد امداد درویشاں وغیرہ کی رقوم موصول ہوئی ہیں۔ بقیہ فہرست انشاء اللہ عنقریب شائع کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ان جملہ بہنوں اور بھائیوں کو جزائے خیر دے۔ اور ان کے مال اور اخلاص میں برکت عطا کرے۔ جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ

(۱) اہلیہ صاحبہ ماسٹر خدا بخش صاحب سرگودھا بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب (امداد درویشاں) ۵-۰-۰
(۲) چودھری عبد اللطیف صاحب اوورسیر ربوہ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۲-۰-۰
(۳) امیر علی صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ دوالمیال منجانب عبد الرحمٰن صاحب (فدیہ رمضان برائے درویشاں) ۱۵-۰-۰
(۴) " " " " " منجانب علی محمد صاحب (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۲-۰-۰
(۵) چودھری ہاشم علی صاحب کوٹ کرم بخش بذریعہ قائد صاحب سیالکوٹ (امداد درویشاں) ۵-۰-۰
(۶) شیخ محمد حسین صاحب قریشی کلاتھ مرچنٹ دنیا پور ملتان " ۱۰-۰-۰
(۷) سارہ بیگم صاحبہ معرفت ملک محمد صدیق صاحب بادامی باغ لاہور (صدقہ) ۳-۰-۰
(۸) ڈاکٹر ایس اے صوفی صاحب سرگودھا بذریعہ محمد صدیق صاحب صوبائی کلرک (قربانی عید الاضحیہ قادیان) ۲۵-۰-۰
(۹) شیخ محمد یوسف صاحب زعیم انصار اللہ لائل پور (امداد درویشاں) ۲-۰-۰
(۱۰) اہلیہ صاحبہ حاجی محمد منشی صاحب بذریعہ محمد یوسف صاحب لائل پور " ۲-۰-۰
(۱۱) حمیدہ بیگم صاحبہ گولیکی ضلع گجرات (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۱۰-۱۲-۰
(۱۲) بیگم صاحبہ محمد ہاشم خاں صاحب درانی ربوہ (صدقہ) ۱۱-۰-۰
(۱۳) مرزا امین بیگ صاحب میڈیکل سٹوڈنٹ از طرف پرلاس برادرز قندھاری بازار کوئٹہ (امداد درویشاں) ۵-۰-۰
(۱۴) حوالدار کلرک صلاح الدین صاحب ایبٹ آباد منجانب نظام دین صاحب و اہلیہ نظام الدین صاحب (امداد درویشاں) ۵-۰-۰
(۱۵) ماسٹر امیر عالم صاحب کوٹلی آزاد کشمیر " ۵-۰-۰
(۱۶) سلطان احمد صاحب ظفر آباد اسٹیٹ سانگی سندھ " ۱۰-۰-۰
(۱۷) شیخ منظور احمد صاحب کوٹ مومن بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۲-۰-۰
(۱۸) چودھری علی محمد صاحب بی اے-بی ٹی محلہ دار الصدر ربوہ (امداد درویشاں) ۲-۰-۰
(۱۹) احمد علی صاحب سائیکل ڈیلر ربوہ " ۲-۰-۰
(۲۰) مراد علی صاحب کارکن حفاظت مرکز ربوہ " ۱-۰-۰
(۲۱) سید محمد مسعود شاہ صاحب گول بازار ربوہ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۱-۰-۰
(۲۲) سیدہ بادشاہ بیگم صاحبہ بیگم لیفٹیننٹ سید نعمت اللہ شاہ صاحب ۶۹ نیبڈ رسٹن روڈ لاہور چھاؤنی (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۵-۰-۰
(۲۳) منور احمد صاحب چمبر براستہ ٹنڈو الہ یار سندھ " " " ۵-۰-۰
(۲۴) منظور احمد صاحب سیکرٹری مال لنگروٹھ تحصیل تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازیخاں منجانب چودھری غلام محمد خاں صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مندرانی (امداد درویشاں) ۲۰-۰-۰
(۲۵) حوالدار کلرک صلاح الدین صاحب اے ایم سی سٹریٹ ایبٹ آباد (صدقہ) ۲-۰-۰
(۲۶) بشارت احمد صاحب ابن مولوی عبد الرحمٰن صاحب لیہ ضلع مظفر گڑھ بذریعہ چیک صدر انجمن احمدیہ (امداد درویشاں) ۱۰-۰-۰
(۲۷) ملک عمر علی صاحب ملتان " ۱۰۰-۰-۰
(۲۸) شیخ عبد المالک صاحب ۸ عبد الکریم روڈ منجانب شیخ عبد الرشید صاحب مرحوم بٹالوی و شیخ عبد القیوم صاحب مرحوم و حرمت بی بی صاحبہ (امداد درویشاں) ۱۵-۰-۰
(۲۹) اہلیہ چودھری بشیر احمد صاحب ظفر آباد اسٹیٹ سندھ (امداد درویشاں) ۱۰-۰-۰

(باقی صفحہ ۸ پر)

حکومت سپین کی طرف سے تبلیغ اسلام پر پابندی مسلمہ بین الاقوامی حقوق انسانیت پر ایک کاری ضرب ہے

(اتفاق)

حکومت پاکستان کو اس حکم کے ازالہ کے لئے فوراً مناسب کارروائی کرنا چاہیئے

(ملت)

مشرقی پاکستان کے اخبارات کی طرف سے حکومت سپین کے حکم کی مذمت

حکومت سپین کی طرف سے تبلیغ اسلام پر پابندی عائد کرنے کے خلاف مشرقی پاکستان کے دو اردو بنگلہ اخبارات "اتفاق" اور "ملت" نے بھی مورخہ ۲۹ رجون ۱۹۵۶ء کو اداریے سپرد قلم کئے ہیں۔ جن میں حکومت سپین کے اس اقدام کی مذمت کی گئی ہے۔ اور اسے بین الاقوامی قانون حریت ضمیر اور مذہبی آزادی کے خلاف بتایا گیا ہے۔ اور یہ کہا گیا ہے کہ حکومت سپین کے اس فعل سے تمام عالم اسلام کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ نیز حکومت پاکستان کو توجہ دلائی ہے کہ وہ فوری طور پر گفت و شنید کے ذریعہ سے اس معاملہ کو طے کرے اور اسلامی پاکستانی مبلغ کے لئے وہی حقوق حاصل کرے۔ جو عیسائی مشنریوں کو ہمارے ملک میں حاصل ہیں۔ مکمل ترجمہ افادہ عام کے لئے درج ذیل ہے۔ (خاکسار محمد اجمل شاہد بی اے از ڈھاکہ)

مشرقی پاکستان کا مشہور اخبار "اتفاق" ۲۹ رجون کی اشاعت میں رقمطراز ہے:۔

"حکومت فرانکو نے حال ہی میں سپین میں صرف عیسائیت کے State Religion ہونے کا اعلان کیا ہے۔ اور دوسرے ہر مذہب کی تبلیغ پر پابندی عائد کر دی ہے۔ اسی وجہ سے میڈرڈ میں مقیم مبلغ اسلام کو سپین سے چلے جانے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔

حکومت سپین کا یہ فعل بین الاقوامی حقوق انسانیت پر ایک کاری ضرب ہے اور تمام عالم اسلام کے لئے خصوصاً انتہائی طور پر تکلیف دہ ہے سپین ایک زمانہ میں یورپ میں اسلامی تمدن کا مرکز تھا اور یہاں پر فلسفہ ادب۔ علوم و فنون اور علم صنعت و حرفت نے اس حد تک ترقی کر لی تھی کہ بعد میں یہی چیز یورپ کی نئی زندگی کا باعث بنی۔ بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے کہ در اصل سپین میں عربوں کے ذہنی ارتقاء نے ہی موجودہ ماڈرن یورپ کو جنم دیا۔ پھر بین الاقوامی اصول کی رو سے بھی مذہبی آزادی کا حق ہر ایک کے لئے تسلیم کیا گیا ہے۔ سپین کی موجودہ حکومت عالم اسلام کے ساتھ گہرے دوستانہ تعلقات پیدا کرنے کی خواہاں ہے لیکن اگر اس نے ایسا رویہ اختیار کیا جو کہ عالم اسلام کو تکلیف دینے والا ہو۔ تو اس سے یہ نتیجہ اخذ ہوگا کہ یہ محض ایک نمائشی خواہش ہے۔ حکومت کا یہ حکم پرانے زمانہ کے ایسا بیلا اور فرڈیننڈ کے بغض و تعصب سے کم نہیں ہے۔ حکومت فرانکو نے مذہبی آزادی کو ختم کرنے کے لئے جو حکم جاری کیا ہے۔ اس پر حکومت پاکستان کو بیدار ہونا چاہیئے۔ اور ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر سیاسی گفت و شنید سے اس اہم معاملہ کو طے کرے"

(اتفاق ۲۹ رجون ۱۹۵۶ء)

مشرقی پاکستان کا ایک موقر جریدہ "ملت" رقمطراز ہے:۔

ایک خبر سے یہ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سپین نے اپنے ملک سے مبلغ اسلام کو نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ حکم پاکستانی سفارتخانہ کے ذریعہ سے دیا گیا ہے۔ یہ امر انتہائی تکلیف دہ ہے۔ مذہبی مبلغ کی آزادی کا ہر ملک میں ہونا نہایت ضروری ہے۔ پاکستان میں عیسائی مبلغین عیسائیت کی تبلیغ نہایت آزادی کے ساتھ بلا روک ٹوک کر رہے ہیں۔

ہمیں یہ امید ہے کہ ہماری حکومت اس حکم کے ازالہ کے لئے مناسب کارروائی فرمائیگی"۔

(ملت ۱/۲ رجون ۱۹۵۶ء)

الحمد للہ

احباب کی توجہ سے اخبار الفضل کی اشاعت میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ لیکن ابھی اس کی اشاعت اس مقام پر نہیں پہنچ سکی۔ جو اسے جماعت کی وسعت کے لحاظ سے حاصل ہونا چاہیئے۔

اگر احباب اپنی اپنی جگہ پوری تن دہی سے اس کی اشاعت بڑھانے کی طرف توجہ دیں تو یہ کوئی مشکل امر نہیں۔ اسی طرح تھوڑے عرصہ میں ہی الفضل کی اشاعت دوگنی چوگنی ہو سکتی ہے

(مینیجر الفضل)

قربانی کی کھالوں کی رقوم مرکز میں آنی چاہئیں

تمام احمدی جماعتوں کی اطلاع کے لئے گذارش ہے کہ عید الاضحی پر قربانی کی کھالوں کا روپیہ مرکز میں آنا چاہیئے۔ مقامی عہدیداران سے التماس ہے کہ کھالوں کی قیمت کا روپیہ وصول کر کے دوسرے چندوں کی طرح جناب افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام بھجوائیں۔ اس رقم میں سے اگر مقامی ضروریات پر کچھ خرچ کرنے کی ضرورت ہو۔ تو اس کے لئے نظارت بیت المال سے پیشگی اجازت حاصل کر لینی چاہیئے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع اور آئندہ سال کا بجٹ

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر آئندہ سال کا بجٹ پیش ہوتا ہے اس سلسلہ میں عنقریب بجٹ فارم بھجوائے جا رہے ہیں۔

لہذا جملہ مجالس کے قائدین حضرات سے گذارش ہے کہ وہ بجٹ فارم ملنے پر بلا تاخیر اپنی اپنی مجلس کا یکم نومبر ۱۹۵۶ء تا ۳۱ر اکتوبر ۱۹۵۷ء تک کا بجٹ تیار کر کے بھجوا دیں۔ تاکہ مجموعی بجٹ وقت پر تیار ہو سکے۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے

گناہ سے رہائی پانے کا ذریعہ

صرف یقین کامل ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"اے خدا تعالیٰ کے طالب بندو! کان کھولو اور سنو! کہ یقین جیسی کوئی چیز نہیں یقین ہی ہے جو گناہ سے چھڑاتا ہے۔ یقین ہی ہے جو نیکی کرنے کی قوت دیتا ہے۔ یقین ہی ہے جو خدا تعالیٰ کا عاشق صادق بناتا ہے۔ کیا تم گناہ کو بغیر یقین کے چھوڑ سکتے ہو؟ کیا تم جذبات نفس سے بغیر یقینی تجلّی کے رک سکتے ہو؟ کیا تم بغیر یقین کے کوئی تسلّی پا سکتے ہو؟ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی خوشحالی حاصل کر سکتے ہو؟ کیا آسمان کے نیچے کوئی کفارہ اور ایسا فدیہ ہے جو تم سے گناہ ترک کرا سکے . . . .

. . . . ہر ایک جو پاک ہوا وہ یقین سے پاک ہوا۔ یقین دکھ اٹھانے کی قوت دیتا ہے یہاں تک کہ ایک بادشاہ کو تخت سے اتارتا ہے اور فقیری جامہ پہناتا ہے۔ یقین ہر ایک دکھ کو سہل کر دیتا ہے یقین خدا تعالیٰ کو دکھاتا ہے۔ ہر ایک کفارہ جھوٹا ہے اور ہر ایک فدیہ باطل ہے اور ہر ایک پاکیزگی یقین کی راہ سے آتی ہے۔ وہ چیز جو گناہ سے چھڑاتی اور خدا تعالیٰ تک پہنچاتی اور فرشتوں سے بھی صدق اور ثبات میں آگے بڑھا دیتی ہے۔ وہ یقین ہے۔ ہر ایک مذہب جو یقین کا سامان پیش نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے۔ ہر ایک مذہب جو یقینی وسائل سے خدا تعالیٰ کو دکھا نہیں سکتا وہ جھوٹا ہے۔ ہر ایک مذہب جس میں بجز پرانے قصّوں کے اور کچھ نہیں وہ جھوٹا ہے۔"

ناظر ارشاد و اصلاح ربوہ

چندہ سالانہ اجتماع

اخراجات سالانہ اجتماع کے پرانے اعداد و شمار دیکھنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ قریباً ہر ایک گزشتہ اجتماع کے موقع پر چندہ سالانہ اجتماع کی آمد کی رفتار تسلی بخش نہ ہونے کی وجہ سے دوسری مدات سے قرض لے کر گذارہ کیا جاتا رہا ہے۔ مگر امید کی جاتی ہے کہ امسال خدام الاحمدیہ کے جملہ ارکان اس سلسلہ میں اپنی ذمہ داری کو پوری طرح سمجھنے اور نبھانے کی کوشش فرمائیں گے تا ہو قدر پوری جمع سالانہ اجتماع کے اخراجات کے لئے مشکل ہو سکے۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

نصرت انڈسٹریل سکول

زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ - ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے نصرت انڈسٹریل سکول کامیابی سے چل رہا ہے۔ صرف مشینوں کی کمی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے چارصد روپیہ ایک پیروں والی مشین کی خرید کے لئے مرحمت فرمایا ہے۔ لجنہ اماء اللہ حضور کی از حد شکر گذار ہے۔ اور مقتدر اصحاب سے درخواست کرتی ہے کہ وہ مزید مشینیں سکول کے لئے عطا یا دیں۔ تا کہ غریب مستورات کو سلائی کڑھائی کی اچھی ٹریننگ دی جا سکے۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

پتہ مطلوب ہے

مسمی خادم حسین ولد بندہ خان جو کہ فوج میں رٹ پی - این - جی بٹالین میں سپاہی تھے کے پتہ کی ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو۔ یا اگر خادم حسین صاحب مذکور خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔

ناظر امور عامہ ربوہ

دعائے نعم البدل

میرا بھتیجا مبشر احمد عمر ۱۴ ماہ مؤرخہ $\frac{۱۹}{۵۶}$ کو اپنے حقیقی مولا سے جا ملا - انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے نعم البدل اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

محمد اسلم خان کالا گڑھی ضلع سرگودھا

لجنات اماء اللہ مسجد ہالینڈ کے چندہ کی طرف

توجّہ کریں!

لجنہ اماء اللہ سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد ہالینڈ کے لئے تریسٹھ ہزار روپیہ کی مزید تحریک فرمائی تھی۔ لیکن مسجد کو مکمل کرنے میں اصل خرچ اس سے کہیں زیادہ ہو گیا ہے۔ جس کا اندازہ قریباً ایک لاکھ دو ہزار پانچ سو روپیہ ہے۔ اور یہ رقم قرض لے کر ادا کر دی گئی ہے۔ یہ رقم بہرحال ہم احمدی مستورات نے ادا کرنی ہے۔ خواہ دو تین سال کے عرصہ میں کیوں نہ ختم کی جائے۔ ہماری بہنیں ہمیشہ ہی ایسے نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیتی رہی ہیں۔ اور اب بھی امید ہے کہ وہ اپنی قدیم روایات کو قائم رکھتے ہوئے اس رقم کو ہر صورت میں ادا کریں گی جو قرض لے کر خرچ کی گئی ہے۔

اس چندہ کو پورا کرنے کے لئے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ اس چندہ کو جب تک کہ رقم پوری نہیں ہو جاتی لازمی چندہ قرار دے دیا جائے۔ اور ہر لجنہ ہر سال اپنی لجنہ سے چندہ وصول کر کے بھجوائے۔ تاوقتیکہ یہ رقم پوری ہو جائے۔ چنانچہ اس اعلان کے ذریعہ سے تمام لجنات اماء اللہ کی عہدہ داروں کی خدمت میں گذارش کرتی ہوں کہ وہ یہ چندہ باقاعدگی سے لازمی چندوں کی طرح وصول کریں۔ اور اپنی رپورٹوں میں اس امر کا ذکر کیا کریں کہ ان کی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے کتنا وعدہ تھا اور کتنی رقم وصول ہوئی۔

بہنوں کی دلچسپی کے لئے یہ بھی بیان کرتی ہوں کہ انچارج مشن ہالینڈ حافظ قدرت اللہ صاحب نے اطلاع دی ہے کہ انہوں نے مسجد ہالینڈ کا ایک ماڈل بنوایا ہے جو وہ وہاں سے آنے والے کے ساتھ بھجوانے کی کوشش کریں گے۔ نیز مسجد ہالینڈ کا فوٹو انلارج کر کے بھی عنقریب وہ بھجوائیں گے۔ اگر یہ دو اشیاء جلسہ سالانہ سے پہلے وہاں سے آگئیں تو جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والی بہنیں ان کو دیکھ سکیں گی۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار دو تین سال سے مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات دور فرمائے۔ آمین۔

خواجہ ثناء اللہ تاجر گلگت

(۲) خاکسار ایک مقدمہ میں مبتلا ہے۔ درویشان و احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ مقدمہ میں باعزت بریت ہو۔

ماسٹر عبد الرحمٰن ٹیچر مڈل سکول $\frac{۱۲۵}{پ}$ ضلع رحیم یار خاں

(۳) مولوی غلام مرتضیٰ صاحب عرف بیلی صاحب لاہور میں ہسپتال میں ہیں۔ ان کو دل کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(نذر محمد گل لاہور)

(۴) میرے والد صوبیدار محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملیر کینٹ کراچی کی پسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

محمد اشرف ملیر کینٹ کراچی

(۵) برادر خورد عزیزم عصمت اللہ صاحب جو کہ ایک موذی مرض سے لمبا عرصہ خطرناک طور پر بیمار رہا ہے۔ اب بفضلہ تعالیٰ کافی حد تک صحت یاب ہو کر انگلینڈ بغرض تکمیل علاج بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو گیا ہے۔ احباب اس کی عاجل و مکمل صحت کے لئے اور دینی و دنیاوی حسنات کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار ان احباب و بزرگان کرام کا بے حد ممنون ہے جنہوں نے اس کی شدید علالت کے دوران دعائیں فرمائیں۔ یا اس کی عیادت کی۔

برکت اللہ خاں توتیل کراچی

(۶) خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیز عبد السمیع خاں نے ایف۔ اے کا امتحان دیا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

عبد الحکیم خان کالا گڑھی

(۷) میرے دادا جان میاں امام دین صاحب پنشنر کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعائے صحت فرمائیں۔

حلیمہ اختر ڈسکہ

(۸) خاکسار نے اپنی دوکان کے سلسلہ میں ایک اپیل کی ہوئی ہے۔ اپیل کی تاریخ پیشی $\frac{۷}{۵۶}$ ۱۱ ہے۔ صحابہ کرام اور احباب خاکسار کی باعزت کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

میاں عبد الصادق

(۹) میرے لڑکے فاضل احمد چند دن سے ٹائیفائڈ بخار میں مبتلا ہے۔ درویشان قادیان اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

ایم غلام محمد ٹیلر ماسٹر سرگودھا

(۱۰) خاکسار کی اہلیہ دل کی بیماری میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ درد دل سے ان کی شفائے کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

چوہدری مظفر احمد کریانہ جنرل سٹور ربوہ

پاکستان اور عالمی مسائل

(تیسری قسط)

لندن میں وزیر اعظم پاکستان چوہدری محمد علی نے یہ تقریر ۲۵ جون ۱۹۵۶ء کو اس دعوت میں کی جو آپ کے اعزاز میں برطانیہ کی نارن پریس ایسوسی ایشن نے ترتیب دی تھی

قیام پاکستان کے بعد اقتصادی میدان میں بھی قابل ذکر کام کیا گیا ہے۔ اب بنیادی طور پر ایک زرعی ملک اب صنعتی ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے کپاس، پٹ سن، ٹکسٹائل، سیمنٹ اور دوسری کئی ایک اشیائے صارفین کی تیاری کے میدان میں ہمارا ملک خود کفیل ہو چکا ہے۔ یا خود کفالت کے قریب پہنچ چکا ہے۔ ترقی کا ایک وسیع پروگرام تکمیل کی منزلیں طے کر رہا ہے آج سے پانچ سال پہلے کی بات ہے کہ ہمارے بجٹ میں اس ترقیاتی پروگرام کے لئے صرف ڈیڑھ کروڑ روپے کی گنجائش تھی اور موجودہ مالی سال میں اس پروگرام کے لئے بجٹ میں گیارہ کروڑ ساٹھ لاکھ کی رقم مخصوص کی گئی ہے

دو سال کے گہرے غور و فکر کے بعد اب ترقیاتی بورڈ نے پاکستان کے لئے پانچ سالہ پلان کا اعلان کیا ہے۔ اس منصوبے کی تکمیل پر گیارہ ارب ۶۰ کروڑ روپیہ صرف ہوگا۔ اس ضمن میں عوام سے انفرادی طور پر آٹھ ارب روپیہ اور نجی سرمایہ کاری سے تین ارب ساٹھ کروڑ روپیہ حاصل ہوگا۔ ۱۹۶۰ء میں اس پلان کی وجہ سے قومی آمدنی میں بیس فی صد کا اضافہ ہوگا۔

یہ منصوبہ ملک کی صنعتی زرعی اور معاشرتی ترقی کے لئے ایک متوازن اور معتدل کوشش ہے ہمارے طرز زندگی کے مطابق ہیں اس منصوبہ کا اصل مقصد عوامی ملکیت اور نجی ملکیت میں توازن پیدا کرنا ہے جبکہ ریاست کو عوامی زندگی کے اہم شعبوں پر بہرحال کنٹرول رکھنا چاہئے ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ بحیثیت مجموعی اجتماعی مفاد اسی میں مضمر ہے کہ شخصی آزادی کے احترام کو برقرار رکھا جائے اور اس کی تدریجی ترقی کی راہ میں قدم آگے بڑھایا جائے۔

پانچ سالہ منصوبہ کو کامیابی سے عملی جامہ پہنانے کے لئے ہم بڑی حد تک اپنے قدرتی ذرائع و وسائل پر انحصار کریں گے۔ اس منصوبے کے کام کا دو تہائی حصہ ہماری اپنی بچت سے پورا ہوگا۔ ہم توازن برقرار رکھنے کی خاطر غیر ملکی ذرائع کی براہ راست امداد پر بھی انحصار کریں گے ..... ماضی میں ہمیں اس سلسلے میں غیر ملکی امداد اور تعاون کی جو پیش کش ہوئی ہے وہ خاص طور پر ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور کولمبو پلان کے تحت دولت مشترکہ کی طرف سے تھی۔ اور اس سے ہمیں یہ توقع ہے کہ اپنے مجوزہ منصوبے کے لئے ہم ضروری غیر ملکی امداد سے محروم نہیں رہیں گے۔

ہوسکتا ہے کہ مغربی معیار کے مطابق یہ کوشش نظر فریب نہ ہو لیکن ایشیائی ممالک مثلاً پاکستان میں جہاں کی کثیر آبادی کا معیار زندگی پست ہے۔ یہ صرف ایک آغاز، امید کی تجدید اور تکمیل کی خوشنما توقع ہے۔

ایشیا اور افریقہ کے عوام اب بیدار ہو چکے ہیں اور آزادی کے ثمرات سے بہرہ ور ہونے کے لئے وہ ہوشیار ہو چکے ہیں۔ جس سے کہ ان کا معیار زندگی بلند ہوگا۔ ایک طرف ان کے محدود اور قابل رحم وسائل و ذرائع اور دوسری طرف ترقی اور آگے بڑھنے کی ضرورت اور شدید خواہش کی وجہ سے ان کی حکومتوں نے ان کی توقعات اور امیدوں کو قریب تر لانے کے لئے اپنی کوششیں برابر جاری رکھی ہوئی ہیں اور وہ کسی موقع کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتیں اس علاقے میں ان حالات کے ماتحت مستقبل میں جمہوریت اور استبدادی نظام میں جنگ ہوگی۔ ہمارے لئے پاکستان میں جہاں جمہوریت اور شخصی آزادی میں گہرا یقین پایا جاتا ہے۔ اس کشمکش کے پیدا ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ہمارے پاس رائیگاں گنوانے کے لئے وقت نہیں ہے اور ہمارے لئے ضروری ہے کہ جو تھوڑے سے ذرائع ہمیں میسر آسکتے ہیں ان کی مدد سے ہم اپنے عوام کے حالات کو بہتر بنائیں اور اگر اس چیلنج کو قبول کرنے کے لئے ہم اپنے دوستوں کی امداد و تعاون تلاش کریں تو یہ بے جا نہ ہوگا۔ جبکہ ہم یہ علم رکھتے ہیں کہ ہم ایک جیسے نظریات میں شریک ہیں اور مشترکہ مسائل اور چند مقاصد ہم سب کے سامنے ہیں۔

میں یہ کہنے کی جرأت کرتا ہوں کہ آج دنیا نظریات کے جس تصادم کا سامنا کر رہی ہے اس کا فیصلہ ایشیا اور افریقہ کے غیر ترقی یافتہ ممالک میں ہوگا۔ سب سے زیادہ یہ ممالک صرف دو چیزوں کی ضمانت اور حفاظت کے خواہاں ہیں۔ قومی آزادی اور عوام کے معیار زندگی میں بلندی۔ ہم جانتے ہیں کہ چند ایک ترقی یافتہ ممالک ان کے مقاصد کو عملی جامہ پہنانے میں امداد دے رہے ہیں۔ خصوصاً امریکہ جس نے اس سلسلے میں قابل رشک اور تاریخی اقدامات کئے ہیں۔ لیکن اس ضمن میں ابھی بہت سی کوششوں کی ضرورت ہے۔ صرف ایک آدھ ملک سے نہیں بلکہ ہر ترقی یافتہ ملک کو آگے بڑھنا چاہیئے۔ اور ایشیا اور افریقہ کے غیر ترقی یافتہ ممالک کو فنی معلومات بہم پہنچانی چاہئیں۔

میں پاکستان کے حالات اور بین الاقوامی امور کے بارے میں اس کے نقطۂ نظر کے بارے میں بہت کچھ کہہ چکا ہوں میں اب آخری موضوع پر کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ اقوام متحدہ میں ہمارا ریکارڈ بنڈونگ کانفرنس میں ہمارا کام۔ علاقائی معاہدوں میں ہماری شرکت صرف ایک ہی مقصد کے لئے ہے امن اور عالمی بہبودی اور امن کی ترقی جس کے ہم صدق دل سے خواہاں ہیں۔ درحقیقت لفظ "اسلام" کے معنیٰ "امن" ہے

بقائے امن

ہمارا نظریہ یہ ہے کہ امن صرف ایک مؤثر پُر جوش، مثبت اور تعمیری کردار کی بدولت قائم رہ سکتا ہے۔ منفی و بے تعلق یا غیر جانبدارانہ رویہ امن کی حفاظت کا سبب نہیں بن سکتا۔ اس کا تحفظ اسی صورت ہو سکتا ہے کہ اجتماعی حفاظت کی قوتوں کو استحکام بخشا جائے۔

چھوٹی قومیں ایشیا میں ہوں یا کسی دوسری جگہ ان کے لئے تو آزادانہ بقا کی اور کوئی صورت ہے ہی نہیں۔ چونکہ امن کو کہیں سے اور کسی وقت بھی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس کے تحفظ کا واحد چارہ کار یہی ہے کہ چھوٹی قوموں کو کسی بیرونی حملہ یا کسی داخلی تخریب سے بچانے کے لئے علاقائی حفاظت کا کوئی مؤثر نظام وجود میں آئے۔ ہم جو متعدد دفاعی معاہدوں میں شامل ہوئے ہیں تو اس کا اصل محرک یہی نظریہ ہے۔ اور یہ عقیدہ بھی کہ ہم اس طریق کار پر عمل پیرا ہو کر کسی نہ کسی حد تک امن عالم کی خدمت کر رہے ہیں۔ ہم نے امریکہ سے باہمی دفاعی امداد کا ایک معاہدہ کر لیا ہے۔ ترکیہ سے دوستانہ تعاون کا معاہدہ کر رکھا ہے۔ جنوب مشرقی ایشیائی معاہدہ کی تنظیم (سیٹو) میں شامل ہیں۔ اور معاہدہ بغداد میں شریک ہیں۔

دفاعی معاہدے

کچھ لوگوں کی طرف سے یہ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ہم سیٹو اور معاہدہ بغداد میں جارحانہ عزائم سے کر شامل ہوئے ہیں۔ ان کے اس خیال سے ہمیں بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ مغربی پاکستان اور مشرقی پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع ایسا ہے کہ ہم مشرق وسطی یا جنوب مشرقی ایشیا کے حالات اور واقعات سے غیر متعلق نہیں رہ سکتے۔ ہمارے استحکام اور ہماری بہبود کو ان علاقوں کے استحکام اور بہبود سے براہ راست اور ناگزیر ربط ہے۔ معاہدہ بغداد اور سیٹو کا اصل مقصد ہی امن کا تحفظ اور ان علاقوں کی بہبود و ترقی ہے۔ اس کے سوا کوئی اور مقصد نہیں۔ ان معاہدوں میں شامل ہو کر کسی ملک کی جانب سے کسی بھی ملک کے خلاف جارحانہ اقدامات میں فریق بننے کا کوئی سوال ہی نہیں ہے۔ اگر ان معاہدوں کا کوئی اور مقصد ہو۔ تو ان کا مطلب ہی فوت ہو جائے گا۔ جو علاقے ان معاہدوں کے حیطہ کار میں آتے ہیں۔ ان کے باشندوں کی بہبود اور بہتری سے ہی ان معاہدوں کا قریبی تعلق ہے یہ معاہدے ان علاقوں کے لئے امن و استحکام کا ذریعہ ان کے باشندوں کے لئے ترقی و خوشحالی کا وسیلہ اور ان کی امیدوں اور تمناؤں کی تکمیل کا واسطہ ہیں

ہم جہاں اپنے علاقہ کے تحفظ اور بہبود کے لئے دوسرے ملکوں سے مل کر چلنے کی پالیسی پر قائم ہیں۔ وہاں دنیا کے ہر ایک ملک سے دوستانہ روابط استوار کرنے کی خواہش سے بھی نابلد نہیں ہیں۔ اپنے عظیم ہمسایہ چین کے ساتھ ہمارے تعلقات بے حد دوستانہ ہیں اور اب تو روس کے ساتھ بھی ہمارے روابط خوشگوار نہج پر بڑھ رہے ہیں۔

اسلامی دنیا

مشرق وسطی اور جنوب مشرقی ایشیا کی بہبود اور تحفظ سے ہماری دلچسپی کی ایک اور بھی اساسی وجہ ہے وہ یہ کہ دنیا کے نقشے پر مراکش سے کر انڈونیشیا تک، جو جغرافیائی محراب چلی گئی ہے۔ اسلامی دنیا کی کثیر ترین آبادی اسی میں رہتی ہے ان کے ساتھ ہمارے قومی تر روحانی رشتے ہیں۔ اس کے مستقبل پر اثر انداز ہونے والے حالات واقعات سے ہمارے لئے گہری دلچسپی۔ یقینا قدرتی اور فطری ہے۔

ہمیں قضیۂ فلسطین سے شدید ترین تشویش ہے اور ہمارا قطعی نظریہ ہے کہ اس قضیہ کے حل میں ذرا سی بھی تاخیر نہیں ہونی چاہیئے ——— نو آبادیاتی نظام

دریائے چناب میں سیلاب آگیا

امرتسر کے قریب دریائے راوی میں پانی چڑھ رہا ہے

لاہور ۵ جولائی ۔ صوبائی ہیڈ کوارٹر میں موصول شدہ اطلاع کے مطابق طاس کے علاقوں میں شدید بارشوں کے باعث چناب میں کافی سیلاب آگیا ہے کل شام مرالہ ہیڈ مرکس (ضلع سیالکوٹ) سے پانی کا نکاس ۲۰۹۵۰۰ کیوسک تھا اور تازہ اطلاع یہ ہے کہ اس مقام پر پانی کی سطح بتدریج بلند ہو رہی ہے ۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس وقت تک چناب نے کوئی نقصان نہیں کیا تاہم طاس کے علاقوں میں بارشیں ہو رہی ہیں ۔ اس لئے خدشہ ہے کہ اگر مرالہ خانکی کے نزدیک پانی کا نکاس تین لاکھ کیوسک سے زیادہ ہوا ۔ تو بعض نشیبی علاقے زیر آب آجائیں گے ۔ اس دریا میں ۱۹۵۰ء میں پانی کا زیادہ سے زیادہ نکاس سات لاکھ کیوسک ہوا تھا ۔

مرالہ سے سیلابی پانی کل تک خانکی (ضلع گوجرانوالہ) کے نزدیک پہنچے گا ۔ لیکن اتنے پانی سے ضلع گوجرانوالہ اور دوسرے اضلاع میں کسی نقصان کا خدشہ نہیں ہے تاہم متعلقہ ڈپٹی کمشنروں کو متنبہ کر دیا گیا ہے

مزید اطلاع یہ ہے کہ راوی میں کل مادھو پور (مشرقی پنجاب) سے پانی کا زیادہ سے زیادہ نکاس ۹۰۰۰۰ کیوسک تھا ۔ اتنا پانی اوسط درجے کا سیلاب متصور ہوتا ہے ۔ اس دریا کے طاس میں بھی بارش ہو رہی ہے ۔ اسلئے ممکن ہے ۔ کل تک پانی میں اضافہ ہو جائے ۔ مادھو پور سے کل کا سیلابی پانی جمعہ تک شاہدرہ کے نزدیک پہنچے گا ۔

دوسرے دریاؤں ستلج ۔ بیاس ۔ جہلم اور سندھ کے پانی کے متعلق کوئی قابل ذکر اطلاع موصول نہیں ہوئی ۔

آخری اطلاع کے مطابق چناب میں مرالہ کے نزدیک پانی کی رفتار قدرے کم ہو گئی ہے ۔ راوی میں اس وقت شاہدرہ کے نزدیک پانی کا نکاس صرف ۵۰۰ کیوسک ہے

مشرقی پنجاب

مشرقی پنجاب میں شدید بارشوں کے باعث صورت حال بہت نازک ہو رہی ہے دریائے راوی میں تین دن سے سیلاب آیا ہوا ہے اور امرتسر کے قریب راوی کی سطح بلند ہوتی جا رہی ہے ۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ میں اس طغیانی کی تصدیق کی گئی ہے ۔ اس اخبار کی اطلاع کے مطابق مشرقی پنجاب کے محکمہ نہر کے افسروں نے خطرہ ظاہر کیا ہے کہ راوی اپنے کناروں سے اچھل پڑے گا ۔

کیونکہ امرتسر اور گورداسپور کے اضلاع میں شدید بارشیں ہوئی ہیں ۔ سرکاری حلقوں کا کہنا ہے کہ صورت حال خراب ضرور ہے ۔ مگر خطرناک نہیں ۔ مادھو پور کے قریب حفاظتی بندوں اور کناروں کی تعمیر کا کام چار پانچ دن سے شدید بارشوں کے باعث رکا پڑا ہے ۔ اگر مطلع جلد صاف نہ ہوا ۔ تو ان بندوں کی تکمیل نہیں ہو سکے گی ۔

کل شام پٹھانکوٹ کے قریب ڈھنگو میں ۵ء۵ بارش ریکارڈ کی گئی ۔ مادھو پور میں ۱۵ء۴ انچ بھیم پور میں ۵ء۱۰ انچ اور بجوچھ میں تین انچ بارش ہوئی

خونسدنی میرا آب آگیا

کافی دنوں کے بعد اطلاع موصول ہوئی ہے ۔ کہ ڈیرہ غازیخاں میں برساتی نالہ موسوسر سنگر میں زبردست سیلاب آنے کے باعث قصبہ تونسہ شریف کا حفاظتی بند ٹوٹ گیا ہے ۔ اور اب سیلابی پانی قصبہ تونسہ میں داخل ہو رہا ہے ۔ اس کے علاوہ تونسہ کے گردو نواح کا نیا تی علاقہ بھی زیر آب آگیا ہے

اگر سیلابی پانی کی رفتار یہی رہی ۔ تو خدشہ ہے کہ آج تونسہ کا قصبہ ڈیرہ غازیخاں اور دوسرے علاقوں سے منقطع ہو جائے گا ۔ اگر خدانخواستہ ایسا ہوا ۔ تو اس علاقہ میں فصلوں اور عمارتوں کا زبردست نقصان ہوگا ۔

پی آئی اے کے طیارہ کو حادثہ

کراچی ۵ جولائی کل بمبئی میں پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کے ایک طیارہ کو معمولی سا حادثہ پیش آگیا طیارہ میں مسافروں اور عملہ کے ارکان کی مجموعی تعداد ۳۳ تھی ۔ یہ سب لوگ محفوظ رہے

معلوم ہوا ہے کہ جب یہ طیارہ بمبئی کے فضائی اڈہ پر اترا تو سخت بارش ہو رہی تھی چنانچہ طیارے کے نچلے حصہ (انڈر کیریج) کو نقصان پہنچا ۔ خرابی موسم کے باعث کل بمبئی سے کراچی تک کی فضائی سروس منسوخ کرنا پڑی

سلہٹ میں سیلاب اتر رہا ہے

ڈھاکہ ۵ جولائی ۔ ضلع سلہٹ میں دریاؤں کا پانی تیزی سے اترنا شروع ہو گیا ہے ۔ دریں اثنا سیلاب زدگان کی امداد کے انتظامات کئے جا رہے ہیں ۔

وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی آج پنڈت نہرو سے ملاقات کریں گے

جمہوریہ کی حیثیت سے کامن ویلتھ میں رہنے کے متعلق لنکا کے فیصلہ کا خیر مقدم

لنڈن ۵ جولائی باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بھارت اور پاکستان کے وزرائے اعظم پنڈت نہرو اور مسٹر محمد علی میں آج نجی ملاقات ہوگی ۔ مسٹر محمد علی صبح ۱۰ بجے پنڈت نہرو سے ملنے جائیں گے

یاد رہے مسٹر محمد علی نے کراچی سے لنڈن پہنچ کر یہ توقع ظاہر کی تھی کہ وہ پنڈت نہرو سے کشمیر کے مسئلہ پر غیر رسمی گفتگو کریں گے ۔

موجودہ پروگرام کے مطابق مسٹر محمد علی آئندہ منگل کو پیرس روانہ ہوں گے وہاں چند روز ٹھہرنے کے بعد قاہرہ ہوتے ہوئے سعودی عرب جائیں گے وہاں فریضہ حج ادا کریں گے اور ۲۱ جولائی کے لگ بھگ کراچی روانہ ہوں گے ۔

دریں اثنا دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں لنکا کے وزیر اعظم مسٹر بندرانائکے نے باضابطہ طور پر بتایا کہ لنکا مناسب وقت آنے پر جمہوریہ بن جائے گا اور بھارت اور پاکستان کی مانند دولت مشترکہ ہی میں رہے گا ۔ کانفرنس میں شریک وزرائے اعظم نے ان سے کہا " لنکا کے جمہوریہ بننے اور دولت مشترکہ میں شامل رہنے کا خیر مقدم کیا جائے گا ۔

جاپان

کل وزرائے اعظم نے طے شدہ ایجنڈا سے اچانک ہٹ کر جاپان سے دولت مشترکہ کے تعلقات پر گفتگو شروع کر دی ۔ کانفرنس کے قریبی حلقوں نے بتایا ہے کہ کانفرنس نے تین فیصلے کئے ہیں ۔

ایک یہ کہ جاپان کو جلد اقوام متحدہ کا رکن بنایا جائے (پچھلے دنوں جب سیکورٹی کونسل میں جاپان کی رکنیت کی درخواست پیش ہوئی تھی تو روس نے حق استرداد استعمال کر کے اسے ناکام بنا دیا تھا)

دوسرے یہ کہ دولت مشترکہ کے ممالک جاپان سے دوستانہ تعلقات رکھیں

تیسرے یہ کہ یہ ممالک جاپان سے تجارتی روابط استوار کریں ۔

چندہ امداد درویشان (بقیہ صفحہ ۴)

(۳۰) نعیم احمد صاحب ابن رحمت علی صاحب مسلم ایم اے بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا (امداد درویشان) ۔ ۰۔۰۔۵

(۳۱) فتیحہ بیگم صاحبہ بنت رحمت علی صاحب مسلم ایم اے بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا (امداد درویشان) ۔ ۰۔۰۔۲

(۳۲) بشیر احمد صاحب لینڈ ریکلیمیشن آفیسر جڑانوالہ فدیہ الصیام معہ اہلیہ صاحبہ بابت حفاظت مرکز بجانب اہلیہ ۱۰/- (صدقہ برائے مستحق درویشان) ۱۰/- روپے بذریعہ چیک نمبر ۶۰۶۹۹ مورخہ ۱۳-۶-۵۶ نیشنل بنک آف پاکستان لائلپور ۔ ۰۔۰۔۳۵

(۳۳) سید پیر احمد شاہ صاحب ہوشیارپوری بازار میانہ پورہ سیالکوٹ (صدقہ برائے مستحق درویشان) ۔ ۰۔۰۔۵

(۳۴) شیخ محمد سعید صاحب ۔ عطاء اللہ بلڈنگ مصری شاہ لاہور (صدقہ برائے قادیان) ۔ ۰۔۰۔۳۰

(۳۵) محمد عمر بشیر احمد صاحب ۱۰۷ ۔ اسلام پور روڈ ڈھاکہ صدقہ ۱۰/- روپے صدقہ قادیان ۱۰/- روپے ۔ ۰۔۰۔۲۰

(۳۶) عبدالرشید صاحب شرما شکارپور سندھ (صدقہ) ۔ ۰۔۰۔۵

(۳۷) مرزا مسعود احمد صاحب ولد مرزا منظور احمد صاحب رنچھوڑ لائن کراچی (امداد درویشان) ۔ ۰۔۰۔۵

(۳۸) سید منیر احمد صاحب کریانہ مرچنٹ چوک بازار نگھیانہ " ۔ ۰۔۰۔۲۰

(۳۹) خواجہ عبدالقیوم صاحب عبدالستار روڈ کوئٹہ " ۔ ۰۔۰۔۲

(۴۰) منشی محمد صادق صاحب مختار عام ربوہ (صدقہ برائے مستحق درویشان) ۔ ۰۔۰۔۱۰

خاکسار مرزا بشیر احمد انچارج دفتر حفاظت مرکز ربوہ ۲-۷

زعماء صاحبان انصار اللہ کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

۲۲ جولائی ۵۶ء کو کتاب " فتح اسلام " کا انصار اللہ میں امتحان لیا جائے گا ۔ انصار جماعت کو بکثرت اس امتحان میں شامل ہونے کی تاکید فرمائیں اور امتحان میں شامل ہونے والوں کی فہرست ۱۵ جولائی ۵۶ء تک دفتر ہذا میں بھجوا دیں ۔

شعبہ تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ